دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی
پریس ریلیز

8 ستمبر 2020

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں"یونیورسٹیوں میں نظم و ضبط: مسائل اور چیلنجز" کے موضوع پر ویبنار کا اہتمام

چیف پراکٹریل ڈپارٹمنٹ ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے آج "یونیورسٹیوں میں نظم و ضبط: مسائل اور چیلنجز" کے عنوان سے یونیورسٹی میں ایک ویبنار کا اہتمام کیا ، جس میں کیمپس میں نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کی تدبیرو کوشش پر غور و خوض کیا گیا۔

پروفیسر نجمہ اختر ، وائس چانسلر ، جامعہ ملیہ اسلامیہ ، ویبینار کی مہمان خصوصی تھیں۔ ڈاکٹر شیکھا کپور ، اسسٹنٹ پراکٹر ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کو موڈریٹ کر رہی تھیں۔

پروفیسر وسیم خان ، چیف پراکٹر ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ویبینار کے چیئرمین نے مہمان خصوصی اور دیگر معززین کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ علم کے حصول کے لئے ضبط ضروری ہے اور نظم و ضبط کے بغیر علم حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

پروفیسر خان نے یہ بھی کہا کہ پراکٹوریل شعبہ طلباء کی امنگوں ، یونیورسٹی کے اہداف اور حکومت کی پالیسیوں کے مابین ایک پل اور ثالث کا کام کرتی ہے۔ چیلنجز روزانہ بڑھتے جارہے ہیں جس کی وجہ سے سوشل میڈیا کے استعمال میں اضافہ ، افواہوں کو بڑھاوا دینے کے لئے الگ الگ طریقوں کا استعمال اور سائبر کرائم وغیرہ جیسے مسائل سے جامعات کو ہر روز جوجھنا پڑتا ہے، انھوں نے ایسے میں یونیورسٹیوں کو مزید ہائی ٹیک ہونے کا مشورہ دیا۔

پروفیسر نجمہ اختر ، وائس چانسلر ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے خطاب میں کہا ، "نظم و ضبط ایک ضروری چیز ہے لیکن اس کا مطلب غیر منطقی سختی ، غیر معقول اور بے جان قوانین کا نفاذ ہر گز نہیں ہونا چاہیے۔ مجھے یقین ہے کہ دباؤ کے بجائے تاثر کے ذریعے نظم و ضبط کو یقینی بنانا پروکٹوریل ٹیم اپنی ذمہ داری سمجھے گی۔ ہمیں اپنے کیمپس میں خوف کے بجائے محبت اور احترام کی فضا پیدا کرنا ہوگی۔ ہمیں تعلیم کے بنیادی مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے جامع سرگرمیوں کا منصوبہ بنانا ہوگا ساتھ ہی ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنانا ہوگا کہ کلاس رومز ، لائبریریوں ، لیبز اور کھیل کے میدانوں میں سرگرمیاں بہتر انداز میں جاری رہیں۔

پروفیسر محمد وسیم علی ، چیف پراکٹر ، علی گڈھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر دھننجے سنگھ ، چیف پراکٹر ، جواہر لال نہیرو یونیورسٹی، پروفیسر او پی رائے ، چیف پراکٹر ، بنارس ہندو یونیورسٹی، مسٹر اے پی صدیقی (آئی پی ایس) ، رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ ، پروفیسر مہتاب عالم ، ڈی ایس ڈبلیو اور سابق چیف پراکٹر ، جامعہ ملیہ اسلامیہ ، پروفیسر مسعود عالم ، سیکیوریٹی ایڈوائزر اور سابق چیف پراکٹر جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد سرور عالم ، چیف پراکٹر ، جامعہ ہمدرد ویبنار میں بحیثیت مقرر کے موجود تھے۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ مسٹر اے پی صدیقی (آئی پی ایس) اس موضوع پر گفتگو کرنے والے پہلے مقرر تھے۔ انہوں نے جامعات میں نظم و ضبط کے بارے میں بہت ہی جامع اور پر مغز خطبہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیاں علم کے مندر ہیں اور کیمپس میں ہی مسائل کو حل کرنا چاہئے۔ انہوں نے یونیورسٹیوں کو نوجوان ذہنوں کی پرورش کرنے اور متنوع آراء کی کھوج ، اظہار اور ان کو فروغ دینے کی تاکید کی۔ لیکن کیمپسز اور ہاسٹلز میں غیر قانونی سرگرمیوں اور غنڈہ گردی پر نظر رکھنے اور اس کی روک تھام کے لئے قدم اٹھائے جانے کی بھی بات کی۔

ویبنار کا اختتام ویبینار کے ڈپٹی پرکٹر اور کنوینر ڈاکٹر محمد اسد ملک کلمات تشکر سے ہوا۔

احمد عظیم
پی ار او- میڈیا کوآرڈینیٹر